https://www.ashrafia.net

راحۃ السالکین

ملفوظات

اشرف المشائخ ابو محمد شاہ
سید احمد اشرف
اشرفی الجیلانی قدس سرہ

مرتبہ
ابوالمکرم ڈاکٹر **سید محمد اشرف** جیلانی
سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد فردوس کالونی، کراچی

ناشر اشرف پبلیکیشنز، اشرف آباد فردوس کالونی، کراچی

https://www.ashrafia.net

راحۃ السالکین

﴿ملفوظات﴾

حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ **سید احمد اشرف** الاشرفی الجیلانی قدس سرہ

مرتبہ

فخر المشائخ ابوالمکرم ڈاکٹر **سید محمد اشرف** جیلانی مدظلہ العالی

سجادہ نشین: درگاہ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد، فردوس کالونی، کراچی

ناشر

اشرف پبلیکیشنز، اشرف آباد، فردوس کالونی، کراچی

https://www.ashrafia.net

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : **راحة السالکین**...ملفوظاتِ اشرف المشائخ قدس سرہ

مرتبہ : ابوالمکرم ڈاکٹر سید **محمد اشرف** جیلانی مدظلہ العالی

صفحات : ۵۶

تعداد : ۱۰۰۰

اشاعت : ۱۳/ذیقعدۃ الحرام ۱۴۴۵ھ مطابق ۲۲/مئی ۲۰۲۴ء

قیمت : ۷۰/روپے

ڈیزائننگ/کمپوزنگ: ابراہیم اشرفی/محمد اجواد عطاری

ناشر : **اشرف پبلیکیشنز**، کراچی

ملنے کا پتہ : درگاہ عالیہ اشرفیہ اشرف آباد فردوس کالونی، کراچی

www.ashrafia.net

https://www.ashrafia.net

اولادِ غوث جیلانی، شہزادۂ مخدوم سمنانی، جانشینِ قطبِ ربانی

اشرف المشائخ حضرت ابو محمد شاہ **سید احمد اشرف** الاشرفی الجیلانی قدس سرہ

کی

۱۹ ؍ویں سالانہ فاتحہ

کے موقع پر مریدین ومعتقدین

اور متعلقین **سلسلۂ اشرفیہ** کے لیے

... ایک انمول تحفہ ...

https://www.ashrafia.net

ذکروفکر

مقامِ فکر ہے پیمائش زماں و مکاں
مقامِ ذکر ہے سُبحان ربی الاعلیٰ

مقامِ ذکر کمالاتِ رومی و عطار
مقامِ فکر مقالاتِ بو علی سینا

یہ ہیں سب ایک ہی سالک کی جستجو کے مقام
وہ جس کی شان میں آیا ہے علم الاسما

https://www.ashrafia.net

فہرست

عکسِ جمال ۹

شجرۂ نسب عالی ۱۳

شجرۂ طریقت ۱۶

حیاتِ اشرف المشائخ قدس سرہ ایک نظر میں ۱۹

بیعت وخلافت ۱۹

اسلامی وروحانی خدمات ۲۰

دینی وقومی خدمات ۲۰

زیارتِ حرمین شریفین ۲۰

روحانی وتبلیغی سیاحت ۲۱

تصنیفات وتالیفات ۲۱

آخری دورہ ۲۲

آخری عرس میں شرکت ۲۲

مریدین سے آخری ملاقات ۲۲

وصال شریف ۲۲

نمازِ جنازہ ۲۲

مرقدِ مبارک ۲۳

سالانہ فاتحہ ۲۳

https://www.ashrafia.net

خلفاء اشرف المشائخ قدس سرہ ۲۳

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کا مختصر تعارف ۲۶

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کا حلیہ ۲۶

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کا لباس ۲۶

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے معمولات ۲۷

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کی شان ۲۷

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کا وصال ۲۷

ضرورتِ شیخ ۲۹

ذکرِ الٰہی میں ہی سکون ہے ۲۹

اسلاف کی اتباع کرو ۳۰

اپنے آپ کو علمی رعونت سے بچاؤ ۳۰

تمہاری پہچان بزرگوں سے ہے ۳۰

ظاہر و باطن کو درست رکھو / دل جلوہ گاہِ حق ہے ۳۱

اپنے لیے مفتی بن جاؤ ۳۲

مشاہدے کے لیے قلب کا صاف ہونا ضروری ہے ۳۲

سورۂ مزمل شریف کے فوائد ۳۳

قربتِ معنوی ہی اصل قربت ہے ۳۴

اہل اللہ کا وجود سایہ دار درخت کی مانند ہے ۳۴

https://www.ashrafia.net

صاحبِ عمل ہونا ضروری ہے ۳۴
اہل اللہ کی صحبت ۳۵
غلطیوں سے سبق حاصل کرنا ۳۵
باطنی آنکھ کا روشن ہونا ۳۶
دل سے نکلی ہوئی دعا ۳۶
وقت کو ضائع ہونے سے بچائیں ۳۷
اللہ والوں کی صحبت ۳۷
کردار سے تبلیغ ۳۷
اپنے اندر انقلاب پیدا کرو ۳۸
بزرگوں کی نظر میں رہنا ۳۸
اپنے اندر کی تاریکی کو دور کرو ۳۸
جتنا بانٹو گے اُتنا ملے گا ۳۹
اَنا کو ختم کرنے میں کامیابی ہے ۳۹
باعمل عالم بنو / خلوص کے ساتھ دین کی خدمت کرو ۴۰
پُرخلوص لوگوں کی قدر کرو ۴۰
بڑا بننے کا راز ۴۱
دلوں کو فتح کرنے والے ۴۱
رب سے تعلق ۴۲

https://www.ashrafia.net

عبادت ذوق وشوق سے کرو ۴۲

خاموشی میں عافیت ہے ۴۲

رہبراور رہزن کی پہچان ۴۳

روحانیت کے مراکز ۴۳

محنت کا پھل ۴۴

برگزیدہ بندے ۴۴

کبھی کسی کی راہ میں رکاوٹ نہ بنو ۴۵

معافی مانگنا بڑا کام ہے ۴۵

روحانیت کا حصول / محاسبہ ۴۶

دنیا کی حقیقت ۴۷

استقامت علی المعمولات ۴۸

حسد ایک روحانی بیماری ہے ۴۸

خانقاہیں تزکیۂ نفس اور تصفیۂ قلب کے مراکز ہیں ۴۹

صدقہ وخیرات کی فضیلت ۴۹

تعلیم کے ساتھ تربیت ضروری ہے ۵۰

جس کی عبادت درست نہیں وہ ولی نہیں ہوسکتا ۵۰

اسلاف کی روحوں کو بے چین نہ کرو ۵۱

وظائف پڑھنے سے انسان کا قلب پاک وصاف ہوجاتا ہے ۵۱

https://www.ashrafia.net

عکسِ جمال

نحمدہ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

سلسلۂ اشرفیہ کی عظیم علمی و روحانی شخصیت سیدی وسندی، مرشدی ووالدی اشرف المشائخ حضرت ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ (متوفی ۲۰۰۵ء) عالم باعمل اور صوفی باصفاء تھے، رہبر شریعت بھی تھے اور راہنمائے طریقت بھی۔ آپ نے اپنے والدِ گرامی قطبِ ربانی حضرت ابومخدوم شاہ سید طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کی زیرِ نگرانی راہِ سلوک کی منازل طے کیں اور روحانیت کے حصول میں سخت عبادات اور ریاضت و مجاہدے کیے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے صرف "اللہ الصمد" کے ۷۰ چلے کیے اور ان چلوں کے دوران احرام باندھ کر، روزہ رکھ کر سوا لاکھ مرتبہ "اللہ الصمد" مکمل کیا۔ جب ایک چلہ مکمل ہوتا تو حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ فرماتے کہ: **"بیٹا! اب دوسرا چلہ کرنا ہے"**۔ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ فوراً تیار ہوجاتے۔ آپ نے کبھی بھی نا نہیں کہا۔ جیسے ہی والدِ گرامی نے حکم دیا فوراً تعمیلِ ارشاد کرتے ہوئے چلے میں بیٹھ گئے۔ اس طرح لگاتار ۷۰ چلے مکمل کیے۔ آپ فرماتے ہیں کہ: **"جب یہ ۷۰ چلے مکمل ہوئے تو یہ اسمِ پاک میرے قلب و ذہن میں اس طرح بس گیا تھا کہ مجھے ہر طرف "اللہ الصمد" لکھا ہوا نظر آتا تھا تو میں ڈر کے مارے زمین پر نہیں دیکھتا تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہاں بھی لکھا ہوا نظر آئے اور بے ادبی ہوجائے"**۔ غور کیجئے کہ اتنی عبادت و ریاضت آج کے دور میں کون کرسکتا ہے؟

اس کے علاوہ دعائے حزب البحر، دعائے سیفی، دعائے حیدری، سورۂ مزمل اور دیگر

https://www.ashrafia.net

اسماء الحسنیٰ کے چلّے کیے۔ آپ نے یہ تمام چلّے اپنے والدِ گرامی کی نگرانی میں کامیابی کے ساتھ مکمل کیے اور اس دوران آپ کو بزرگانِ دین کی زیارتیں ہوئیں۔

آپ کیونکہ خود اس منزل سے گزر چکے تھے اس لیے چاہتے تھے کہ مریدین کو بھی راہِ سلوک کی منازل طے کرائیں، چنانچہ آپ نے اپنے مریدین ومعتقدین اور صاحبزادگان کو بھی ان تمام چیزوں کے چلّے کرائے اور اسی سلسلے میں مریدین کی روحانی تربیت کے لیے ہر اتوار کو بعد نمازِ عصر **"روحانی تربیتی نشست"** رکھی۔ جس میں آپ خطاب فرماتے اور کسی نہ کسی اہم موضوع پر گفتگو فرماتے تھے۔ ویسے تو آپ کی گفتگو ہی اصلاحی ہوتی تھی اور ہر بات دل میں اترتی چلی جاتی تھی لیکن بعض جملے ایسے ہوتے تھے جو پوری نشست کی جان ہوتے تھے یعنی کہنے کو وہ ایک جملہ ہوتا تھا لیکن غور کیا جائے تو وہ پوری تقریر کا نچوڑ ہوتا تھا اور درحقیقت بزرگانِ دین کے انہی جملوں کو **"ملفوظات"** کہا جاتا ہے۔

والدِ گرامی حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے مریدِ خاص جناب محمد مناف اشرفی صاحب نے ان روحانی تربیتی نشستوں کو ریکارڈ کرنا شروع کیا اور کیسٹوں کی صورت میں کافی ذخیرہ ہمارے پاس جمع ہوگیا۔ ہم نے ان میں سے ایسے جملوں کو علیحدہ لکھا تاکہ انہیں **"ملفوظات"** کے عنوان سے شائع کیا جائے۔ اس کے علاوہ راقم والدِ گرامی کے ساتھ مریضوں کی محفل میں (یعنی جب وہ مریضوں کو دیکھتے تھے) اور مریدین کی تربیتی محافل میں ہوتا تو ایسے جملوں کو نوٹ کر لیتا اور اکثر ایسا ہوتا کہ اگر ان جملوں میں کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی تو پوچھ لیتا پھر والدِ صاحب اس کی وضاحت فرما دیتے۔ والدِ گرامی کا یہ معمول تھا کہ روزانہ دن میں ۱۱ بجے سے ۲ بجے تک اور رات میں ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک مریضوں

https://www.ashrafia.net

کو دیکھتے یعنی روحانی علاج فرماتے تھے۔ رات ۱۲ بجے گھر تشریف لاتے اور ایک بجے نفل شروع کرتے تھے، وہ روزانہ رات میں ۱۰۰ نفل پڑھا کرتے تھے۔ ۱۲ بجے سے ایک بجے کا درمیانی وقت بڑا پُرسکون ہوتا تھا اور اسی وقت والدِ گرامی اہم امور پر گفتگو فرماتے تھے۔ ہم ان سے کوئی سوال کرتے تو وہ بڑی تسلی سے اس کا جواب عنایت فرماتے اور اکثر وہ ایسی باتیں بتاتے جو عام طور پر مریدین کی محفل میں نہیں بتاتے تھے فرماتے کہ: **''یہ عام لوگوں کو بتانے والی باتیں نہیں ہیں''** وہ وقت کتنا پیارا تھا، جب تنہائی میں ان کے ساتھ ہوتا تھا، وہ اپنے پرانے واقعات سناتے تھے، ہدایات دیتے تھے، میری غلطیوں پر متنبہ فرماتے اور مستقبل کے لیے ہدایات دیتے، نصیحتیں فرماتے تھے اور یہی نہیں بلکہ مستقبل میں ہونے والے حالات و واقعات سے مطلع فرماتے تھے اور یہ حقیقت ہے کہ انہوں نے مستقبل میں ہونے والے جن حالات و واقعات کی نشاندہی فرمائی تھی، وہ بعینہٖ اسی طرح ہوئے لیکن ان کے روحانی تصرفات اور نگاہِ کرم سے یہ فقیر ان سے گزر گیا اور یہ سب کچھ خوش اسلوبی کے ساتھ ہو گیا۔ انہی اوقات میں کی گئیں بہت سی باتیں ایسی ہوتیں جن کو وہ آگے بیان کرنے سے منع فرماتے اور بہت سی باتوں کے لیے اجازت دے دیتے کہ آگے بیان کر دی جائیں۔ راقم اسی وقت ان جملوں کو نوٹ کر کے اپنے پاس محفوظ کر لیتا۔ اسی طرح سفر کے دوران دن میں تو مریدین و معتقدین اور دیگر حضرات کا رش ہوتا لیکن رات میں ان کے نفل شروع کرنے سے پہلے کا وقت بڑا سہانا اور قیمتی ہوتا۔ جس میں وہ ایسی اہم باتیں بیان فرماتے جو ہمارے مستقبل کے لیے بڑی مفید ہوتی تھیں۔ ان اوقات میں والدِ گرامی نے جو کچھ بیان فرمایا وہ راقم نے قلمبند

https://www.ashrafia.net

کرلیا اور وہی "**ملفوظات**" کی صورت میں آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ یہ وہ مقدس جملے ہیں جو ہمارے پیر و مرشد حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کی زبان مبارک سے نکلے یقیناً یہ وہ چمکتے ہوئے موتی ہیں جن کی روشنی میں ہم ہدایت حاصل کر سکتے ہیں ہم ان ملفوظات کو پہلی مرتبہ شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں، اگرچہ ابھی کافی ملفوظات باقی ہیں جو آڈیو کیسٹ کی صورت میں ہیں اور اس کے علاوہ والدِ گرامی کے مکتوبات جو ماہنامہ "**الاشرف**" میں "**مکتوباتِ اشرف المشائخ قدس سرہ**" کے نام سے شائع ہوتے رہے ہیں۔ ابھی ان مکتوبات میں سے بھی ایسے جملوں کو نکالنا ہے جو ملفوظات ہیں۔ انہیں ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ ایڈیشن میں شاملِ اشاعت کیا جائے گا۔ فی الحال ۵۰ ملفوظات پیشِ خدمت ہیں، ہم نے ان کا نام "**راحۃ السالکین**" رکھا ہے۔ یقیناً ان کو پڑھنے اور ان پر عمل کرنے سے سالکین راہِ سلوک کو قلبی سکون حاصل ہوگا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے مزارِ مبارک پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور ہم سب کو ان ملفوظات کو پڑھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خاکپائے مخدومِ سمنانی

فقیر ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی

سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ اشرف آباد، فردوس کالونی، کراچی

۱۳ ذیقعدۃ الحرام ۱۴۴۵ھ مطابق ۲۲ مئی ۲۰۲۴ء

https://www.ashrafia.net

شجرۂ نسبِ عالی

۱۔فخرِ کائنات، محسنِ انسانیت سرورِ دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

۲۔سیدۃ النساء العالمین، خاتونِ جنت حضرت سیدہ فاطمہ زہرہ رضی اللہ عنہا

زوجہ حضرت علی شیرِ خدا کرم اللہ وجہہ الکریم (نجف اشرف)

۳۔سبطِ مکرم حضرت سیدنا امام حسنِ مجتبیٰ رضی اللہ عنہ (جنت البقیع)

۴۔حضرت سیدنا حسن مثنیٰ رضی اللہ عنہ

۵۔حضرت سیدنا عبداللہ محض رضی اللہ عنہ

۶۔حضرت سیدنا موسیٰ الجون رضی اللہ عنہ

۷۔حضرت سیدنا عبداللہ ثانی رضی اللہ عنہ

۸۔حضرت سیدنا موسیٰ ثانی رضی اللہ عنہ

۹۔حضرت سیدنا ابوبکر داؤد رضی اللہ عنہ

۱۰۔حضرت سیدنا شمس الدین محمد رضی اللہ عنہ

۱۱۔حضرت سیدنا یحییٰ زاہد رضی اللہ عنہ

۱۲۔حضرت سیدنا عبداللہ جیلی رضی اللہ عنہ

۱۳۔حضرت ابوصالح سیدنا موسیٰ جنگی دوست رضی اللہ عنہ

۱۴۔شہبازِ لامکانی، غوث صمدانی، محبوبِ سبحانی حضرت ابومحمد محی الدین سیدنا شیخ عبدالقادر

جیلانی الحسنی الحسینی رضی اللہ عنہ (بغداد، عراق)

۱۵۔حضرت سیدنا ابوبکر تاج الدین عبدالرزاق الجیلانی رضی اللہ عنہ

https://www.ashrafia.net

۱۶۔ حضرت سیدنا ابو صالح عماد الدین نصر الجیلانی رضی اللہ عنہ

۱۷۔ حضرت سیدنا ابو نصر محمد محی الدین الجیلانی رضی اللہ عنہ

۱۸۔ حضرت سیدنا سیف الدین یحییٰ احموی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۱۹۔ حضرت سیدنا شمس الدین الجیلانی رضی اللہ عنہ

۲۰۔ حضرت سیدنا علاؤ الدین علی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۲۱۔ حضرت سیدنا بدر الدین حسن الجیلانی رضی اللہ عنہ

۲۲۔ حضرت سیدنا ابو العباس احمد الجیلانی رضی اللہ عنہ

۲۳۔ حضرت سیدنا عبد الغفور حسن الجیلانی رضی اللہ عنہ

۲۴۔ مخدوم الآفاق حضرت ابو الحسن سیدنا عبد الرزاق نور العین اشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(سجادہ نشین اوّل: درگاہ کچھوچھہ شریف، انڈیا)

۲۵۔ حضرت سیدنا شاہ حسین قتال الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

(خلفِ ثانی حضرت نور العین)

۲۶۔ حضرت سیدنا جعفر شاہ الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۲۷۔ حضرت سیدنا چراغ جہاں الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۲۸۔ حضرت سیدنا جعفر شاہ ثانی الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۲۹۔ حضرت سیدنا مبارک شاہ الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۳۰۔ حضرت سیدنا محب اللہ شاہ الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۳۱۔ حضرت سیدنا محمد شاہ الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

https://www.ashrafia.net

۳۲۔ حضرت سیدنا قطب جہاں الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۳۳۔ حضرت سیدنا محمد شاہ ثانی الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۳۴۔ حضرت سیدنا عبدالوہاب الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۳۵۔ حضرت سیدنا محمد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ (ثالث)

۳۶۔ حضرت سیدنا حامد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۳۷۔ حضرت سیدنا محمود اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۳۸۔ حضرت سیدنا حسین اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۳۹۔ حضرت ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۴۰۔ حضرت ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

منقبت بحضور حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ

جناب محمد شعیب برکاتی نورانی صاحب (دانش)

بحمداللہ ہمیں سایہ ملا ہے احمد اشرف کا
فقیروں کو ہمیں بس آسرا ہے احمد اشرف کا

زمانے کے کئی عالم مشائخ آپ کے عاشق
نمایاں ہر کسی پر مرتبہ ہے احمد اشرف کا

تصوف سے ہر اک تاریک دل کی روشنی بخشی
دلوں میں جذبۂ الفت بھرا ہے احمد اشرف کا

https://www.ashrafia.net

شجرۂ طریقت

۱۔ سرورِ کائنات حضور پُرنور سید عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

۲۔ حضرت سیدنا مولا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم

۳۔ حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ

۴۔ حضرت خواجہ عبدالواحد ابن زید رضی اللہ عنہ

۵۔ حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ

۶۔ حضرت خواجہ سلطان ابراہیم ادھم بلخی رضی اللہ عنہ

۷۔ حضرت خواجہ سدید الدین حذیفہ المرعشی رضی اللہ عنہ

۸۔ حضرت خواجہ امین الدین ہبیرہ بصری رضی اللہ عنہ

۹۔ حضرت خواجہ ممشاد دینوری رضی اللہ عنہ

۱۰۔ حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی رضی اللہ عنہ

۱۱۔ حضرت خواجہ ابو احمد ابدال چشتی رضی اللہ عنہ

۱۲۔ حضرت خواجہ محمد بن ابو احمد چشتی رضی اللہ عنہ

۱۳۔ حضرت خواجہ سید ابو یوسف چشتی رضی اللہ عنہ

۱۴۔ حضرت خواجہ سید قطب الدین مودود چشتی رضی اللہ عنہ

۱۵۔ حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی رضی اللہ عنہ

۱۶۔ حضرت خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ عنہ

۱۷۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رضی اللہ عنہ

https://www.ashrafia.net

۱۸۔حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی چشتی ثم دہلوی رضی اللہ عنہ

۱۹۔حضرت بابافرید الدین مسعود گنج شکر رضی اللہ عنہ

۲۰۔سلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رضی اللہ عنہ

۲۱۔حضرت خواجہ عثمان اخی سراج الحق والدین آئینہ ہند رضی اللہ عنہ

۲۲۔حضرت شیخ علاؤ الدین گنج نبات پنڈوی رضی اللہ عنہ

۲۳۔محبوب یزدانی حضرت مخدوم سلطان میر اُحد الدین سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ عنہ

۲۴۔حضرت مخدوم الآفاق سید عبدالرزاق نورالعین اشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۲۵۔حضرت سید شاہ حسین اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۲۶۔حضرت سید شاہ جعفر اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۲۷۔حضرت سید حاجی چراغ جہاں اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۲۸۔حضرت سید محمود شمس الدین اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۲۹۔حضرت سید شاہ راجو اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۳۰۔حضرت سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۳۱۔حضرت فتح اللہ اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۳۲۔حضرت سید محمد مراد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۳۳۔حضرت سید بہاؤ الدین اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۳۴۔حضرت سید توکل علی اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

https://www.ashrafia.net

۳۵۔ حضرت سید داؤد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۳۶۔ حضرت سید شاہ نیاز اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۳۷۔ حضرت سید حسین اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ (سجادہ نشین سرکار کلاں)

۳۸۔ حضرت شیخ المشائخ محبوب ربانی سید شاہ ابو احمد محمد علی حسین اشرفی الجیلانی المعروف اشرفی میاں رضی اللہ عنہ (سجادہ نشین سرکار کلاں)

۳۹۔ حضرت قطبِ ربانی ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

۴۰۔ حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رضی اللہ عنہ

https://www.ashrafia.net

حیات اشرف المشائخ قدس سرہ ایک نظر میں . . .

نام: سید احمد اشرف جیلانی

کنیت: ابو محمد

لقب: اشرف المشائخ

ولادت: ۱۴/محرم الحرام ۱۳۵۰ھ بمطابق ۵/ جون ۱۹۳۱ء بروز جمعہ

جائے ولادت: دہلی (ہندوستان)

والدِ گرامی: حضرت قطبِ ربانی حضرت ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی

رحمۃ اللہ علیہ

رسم بسم اللہ: ۱۳۵۴ھ بمطابق ۱۹۳۵ء

ابتدائی تعلیم: والدِ محترم و والدہ محترمہ سے حاصل کی۔

حفظ قرآن: حافظ بھورے علیہ الرحمہ سے (مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی)

درسِ نظامی: مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی

بیعت وخلافت:

والدِ محترم حضرت قطبِ ربانی ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ مبارک پر بیعت ہوئے۔ حضرت قطبِ ربانی رحمۃ اللہ علیہ نے خلافتِ اشرفیہ اور تمام سلاسلِ طریقت کی خلافت سے نوازا اور خرقہ، تاج اشرفی پہنایا۔ ان کے علاوہ حضرت مخدوم المشائخ سید محمد مختار اشرف اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ (سجادہ نشین خانقاہ حسنیہ

https://www.ashrafia.net

اشرفیہ سرکارِکلاں) نے بھی "خلافت اِشرفیہ" سے نوازا۔

اسلامی وروحانی خدمات:

آپ نے بے شمار غیر مسلموں کو مشرف بہ اسلام کیا اور لاکھوں بندگانِ خدا کو سلسلہ اشرفیہ سے منسلک کیا اور سلسلہ اشرفیہ کو دیگر بلادِ اسلامیہ یورپ اور دیگر ممالک تک پھیلایا۔ آپ نے ساؤتھ افریقہ، ہالینڈ میں اور پاکستان میں ملتان اور فیصل آباد میں مراکز اشرفیہ قائم فرمائے۔

دینی وقومی خدمات:

آپ نے مشائخ کانفرنس، علماء ومشائخ کنونشن اور نفاذ اسلام کنونشن میں شرکت فرما کر اور صدر جنرل ضیاء الحق سے بنفس نفیس ملاقات فرما کر نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے تجاویز پیش کیں۔ ۱۹۷۸ء میں غزالی دوراں حضرت علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی علیہ الرحمہ کی دعوت پر ملتان سنی کانفرنس میں شریک ہوئے اور بھرپور تعاون فرمایا۔ ۲۰۰۱ء میں عالمی سنی کانفرنس میں حضرت علامہ سید مظہر سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کی دعوت پر ملتان تشریف لے گئے اور ان کو بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ ۱۹۷۰ء میں علامہ سید سعادت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ محمد حسن حقانی رحمۃ اللہ علیہ کے اصرار پر جماعت اہلسنت کی سرپرستی قبول فرمائی اور جماعت اہلسنت کے تحت ہونے والی تمام کانفرنسوں میں شرکت کی۔

زیارتِ حرمین شریفین:

آپ نے ۱۷/ مرتبہ حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی اور بے شمار عمرے کے سفر فرمائے

https://www.ashrafia.net

روحانی وتبلیغی سیاحت:

حرمین طیبین، متحدہ عرب امارات، ساؤتھ افریقہ، ہالینڈ، انگلینڈ، جرمنی، فرانس، بیلجئم، یورپ، بنگلہ دیش اور ہندوستان کے روحانی اور تبلیغی سفر فرمائے۔

تصنیفات وتالیفات:

۱۹۷۹ء میں آپ نے ماہنامہ "الاشرف" کا اجراء فرمایا۔ جو باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے اور اب اپنی عمر کے کامیاب ۴۵ سال مکمل کر کے، جنوری ۲۰۲۴ء سے چالیسویں سال کا آغاز کر چکا ہے۔ آپ نے متعدد کتابیں اور رسالے تصنیف فرمائے جن میں:

۱۔ حیاتِ قطبِ ربانی قدس سرہ

۲۔ حیات محبوبِ ربانی قدس سرہ

۳۔ فضائلِ رمضان

۴۔ فضائل عیدین

۵۔ بے نمازی کی سزا

۶۔ مقبول دعائیں

۸۔ مشائخ سلسلۂ اشرفیہ

۹۔ روضۃ المحدثین

۱۰۔ ملفوظاتِ قطبِ ربانی قدس سرہ

۱۱۔ اظہارِ حقیقت

۱۲۔ درود معظم مع ترجمہ

۱۳۔ حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۔ درود مستغاث مع ترجمہ وبطریق سلسلہ اشرفیہ

۱۵۔ دعائے حزب البحر مع ترجمہ ادائے زکوٰۃ

۱۶۔ معافی وبخشش طلب کرنے کا مسنون طریقہ

۱۷۔ حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ علمائے اہلسنت کی نظر میں...

https://www.ashrafia.net

اور کچھ کتب غیر مطبوعہ ہیں اور عنقریب ان کی طباعت کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

آخری دورہ:

آپ نے ۲۰۰۴ء میں مرکز اشرفیہ ملتان کا سفر فرمایا جو آپ کا آخری سفر تھا۔ملتان میں آپ علیل رہے اور سفر مختصر فرما کر واپس کراچی تشریف لے آئے۔

آخری عرس میں شرکت:

آپ نے اپنے والدِ گرامی حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ کے عرس مبارک منعقدہ ۱۵ تا ۱۸ / جمادی الاولیٰ ۱۴۲۶ء میں شرکت فرمائی اور عرس شریف کی اختتامی دعا کرتے ہوئے فرمایا کہ: **"یہ میرا آخری عرس ہے آئندہ عرس میں مجھے نہیں دیکھ سکو گے"۔**

مریدین سے آخری ملاقات:

۱۴/ دسمبر بروز بدھ گھر سے باہر درگاہ شریف میں مینار شریف کی تعمیر کا معائنہ فرمایا اور درگاہ عالیہ اشرفیہ کے مرکزی دروازے تک تشریف لے گئے ، پھر تمام مریدین کو رخصت کیا۔

وصال شریف:

۱۴ / ذیقعد ۱۴۲۶ھ بمطابق ۱۷ / دسمبر ۲۰۰۵ء شب ہفتہ رات سوا ایک بجے۔

نمازِ جنازہ:

جانشینِ اشرف المشائخ حضرت فخر المشائخ ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی مدظلہ العالی نے پڑھائی۔

https://www.ashrafia.net

مرقد مبارک:

والدِ محترم حضرت قطبِ ربانی ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کے پہلو میں ان کی وصیت کے مطابق تدفین کی گئی۔

سالانہ فاتحہ (محفل نعت):

۱۳/ ذیقعد بعد نمازِ عشاء، درگاہ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد، کراچی

خلفاء اشرف المشائخ قدس سرہ

۱۔ شیخ الاسلام حضرت علامہ سید محمد مدنی میاں اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی (کچھوچھہ شریف)

۲۔ صاحبزادہ ابوالحامد سید محمد طیب اشرف جیلانی رحمۃ اللہ علیہ (بنگلور، انڈیا)

۳۔ ابوذیشان سید محبوب اشرف جیلانی مدظلہ العالی

۴۔ فخر المشائخ ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی مدظلہ العالی (سجادہ نشین درگاہِ عالیہ اشرفیہ)

۵۔ ابوالحسین صاحبزادہ حکیم سید اشرف جیلانی مدظلہ العالی

۶۔ ابوالحسنین صاحبزادہ سید اعراف اشرف جیلانی مدظلہ العالی

۷۔ ابوالمجتبیٰ صاحبزادہ سید مصطفیٰ اشرف جیلانی مدظلہ العالی

۸۔ ابوالوہاج صاحبزادہ حافظ سید شاہ جمال اشرف الاشرفی الجیلانی نور اللہ مرقدہٗ

۹۔ صاحبزادہ سید صابر اشرف جیلانی مدظلہ العالی

۱۰۔ شیخ الحدیث علامہ عبدالحکیم شرف قادری اشرفی رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)

۱۱۔ مناظر اہلسنت شیخ الحدیث علامہ عبدالتواب اچھروی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ (لاہور)

۱۲۔ مناظر اسلام علامہ سعید احمد اسعد اشرفی رحمۃ اللہ علیہ (فیصل آباد)

https://www.ashrafia.net

۱۳۔علامہ مظہر علی خان لکھنوی اشرفی مدنی رحمۃ اللہ علیہ (مدینہ منورہ)

۱۴۔حضرت مولانا قاری نثار الحق صدیقی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۔حضرت علامہ سید منور علی شاہ اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی (سجادہ نشین لورائی شریف)

۱۶۔ڈاکٹر سید خضر نوشاہی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ (سجادہ نشین سالن پال شریف)

۱۷۔علامہ حافظ محمد عباس خان القادری اشرفی رحمۃ اللہ علیہ (ساؤتھ افریقہ)

۱۸۔ڈاکٹر ابراہیم اشرفی مدظلہ العالی (ڈربن، ساؤتھ افریقہ)

۱۹۔علامہ ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی اشرفی مدظلہ العالی (لاہور)

۲۰۔علامہ محمد اسمٰعیل قاسم اشرفی (افریقہ)

۲۱۔مولانا حافظ عبد الرشید اشرفی (ہالینڈ)

۲۲۔حضرت مولانا قاضی سید ارشاد حسین اشرفی مدظلہ العالی (امریکہ)

۲۳۔مولانا غلام صابر اشرفی مدظلہ العالی (ساؤتھ افریقہ)

۲۴۔حاجی غلام مجتبیٰ اشرفی رحمۃ اللہ علیہ (ضلع ملتان)

۲۵۔حضرت علامہ مفتی محمد غوث صابری اشرفی کشمیری مدظلہ العالی

۲۶۔مولانا عبد الرشید اسماعیل اشرفی مدظلہ العالی (موزمبیق)

۲۷۔مولانا غلام نبی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ

۲۸۔خلیفہ عبد الجبار اشرفی رحمۃ اللہ علیہ

۲۹۔ڈاکٹر ریاض احمد اطہر اشرفی رحمۃ اللہ علیہ (فیصل آباد)

۳۰۔جناب حافظ جلیل الرحمن اشرفی مدظلہ العالی (ضلع ملتان)

https://www.ashrafia.net

۳۱۔ جناب حافظ حبیب الرحمن اشرفی مدظلہ العالی (ضلع ملتان)

۳۲۔ جناب طاہر حسین اشرفی رحمۃ اللہ علیہ (پشاور)

۳۳۔ علامہ شہادت حسین اشرفی مدظلہ العالی

۳۴۔ حاجی شمشیر خان اشرفی رحمۃ اللہ علیہ

۳۵۔ مولانا قاری صوفی فیض محمد اشرفی رحمۃ اللہ علیہ

۳۶۔ محمد میاں اشرفی عرف بابو پہلوان رحمۃ اللہ علیہ

۳۷۔ قاضی سید عشرت علی اشرفی رحمۃ اللہ علیہ

۳۸۔ سید وارث حسین اشرفی رحمۃ اللہ علیہ

https://www.ashrafia.net

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کا مختصر تعارف

برادران ملت اسلامیہ! سیدی وسندی مرشدی ووالدی آقائی ومولائی ماؤی وملجائی حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کی ذات والا صفات ایک ایسی ہمہ صفت شخصیت تھی کہ جب لکھنے کے لیے بیٹھا تو ان کی ذات کے حوالے سے بہت سے عنوانات قرطاس ذہن پر نمودار ہونے لگے۔ ان کا تقوی و پرہیز گاری ان کی تواضع وانکساری، ان کا خلق اور ملنساری، تبلیغ دین کے لیے جانثاری، تربیت اولاد کے لیے جانکاری، تربیت مریدین کے لیے نشست جاری، صحت ہو یا بیماری ہر حالت میں معمولات جاری۔ اسی میں گزری ان کی زندگی ساری، ان کی ذات تو فضائل ومحاسن کا مجموعہ تھی۔ وہ میرے والد، استاد اور پیر بھی تھے، میرا ان سے نسبی اور روحانی تعلق تھا قبلہ والد محترم ذوالمجد والکرم کی حیات وتعلیمات اور افکار ونظریات کو اپنے معمولی الفاظ میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کا حلیہ

کشادہ پیشانی مطلع انوار، آنکھیں روشن چمکدار، خدا کی یاد میں شب بیدار، ابرو خم دار، اُبھرے ہوئے مسکراتے رخسار، جن پر ہمہ وقت برستے انوار، گندمی رنگ میں سرخی کے آثار، داڑھی گھنی پھیلی ہوئی باوقار، وہ بھی سفید چمکدار شانے چوڑے اور مردانہ وار، ناک ستواں، قد میانہ، جسم گھنا ایک شجر سایہ دار پرسکون جیسے دامن کوہسار۔

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کا لباس

لباس میں سادگی کے آثار، نیلا تہبند سفید کرتا چمکدار، سر پر سفید ٹوپی میں نعلین کے نقش و

https://www.ashrafia.net

نگار، خاص محافل اور جلسوں میں سر پر اشرفی دستار، تن پہ جبہ کامدار، ہاتھ میں عصاء شاندار با عظمت و باوقار، شہزادہ احمد مختار، اسلاف کی یادگار۔

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے معمولات

ہر شب نوافل ۱۰۰ ابار، آخری شب ذکر واذکار یعنی اللہ ھو کی تکرار، بعد فجر سورۂ مزمل ۱۰۰ بار، دن میں مخلوق کی خدمت کے لیے تیار، بعد عصر دعائے حزب البحر ۲۲ بار، بعد عشاء اشرفی دربار گہربار، جس میں حاضر ہو مریض بے قرار، جب پڑے آپ کی نگاہِ پُرانوار اس کو آجائے قرار، اگر جن ہو تو ہو جائے فرار، آرام سے ہر لحظہ انکار، تکلفات سے بیزار سونے کے لیے پلنگ یا مسہری سے انکار صرف مصلے پر ہی نیند پھر بیدار، عبادت کے لیے ہمہ وقت اقرار، استقامت کا کوہسار، صحت و بیماری میں معمولات کے لیے تیار، عابد شب زندہ دار یہی تھے ان کے لیل و نہار۔

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کی شان

میدان طریقت کا شہسوار، شریعت پر استقامت کے ساتھ قرار، اہل طریقت کے لیے سرمایۂ افتخار، اہل دل کے لیے سکون و قرار، عشق نبی سے سرشار، غلام احمد مختار، باوقار باکردار پوری دنیا میں ان کے جاں نثار، ان کی محفل بے سکون دلوں کا قرار، گفتگو ایسی کہ ہر شخص ان کی محبت میں گرفتار، قافلہ عشق و محبت کا سالار، بے دینوں سے برسرپیکار، تعصب اور نفرتوں کے خلاف کھلی تلوار، اتحاد ملت کا علمبردار۔

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کا وصال

۱۷/ دسمبر شب کو ہوا وصال پروردگار، ہونٹ ہلتے تھے حضرت کے بار بار، زبان پر جاری

https://www.ashrafia.net

تھا کلمہ حبیب کردگار، ہوئی ہر آنکھ اشک بار، پوری دنیا میں ان کے جان نثار ہوئے سب بے قرار، تھے جنازے میں علماء ذی وقار و مشائخ کبار، اور مخلوق خدا بے شمار، تھی وصیت کہ بنے میرا مزار پہلو میں والد بزرگوار، تاکہ رہوں تا قیامت ان کے قرب و جوار، چنانچہ بنا آپ کا مزار قرب والد بزرگوار، قبر میں تبرکات مصطفوی کی بہار، قبر میں آئے حبیب کردگار، ہوئی قبر پُرانوار درحقیقت جنت کا باغ و بہار، اے خدا برسے ان پر تا قیامت رحمت وانوار۔

منقبت بحضور اشرف المشائخ قدس سرہ

حضرت علامہ مفتی ظہور احمد قادری نوری اشرفی مدظلہ العالی

آئے ہیں دُوار پہ آپ کے ہم، یا احمد اشرف جیلانی
ہوں دور ہمارے رنج و اَلم، یا احمد اشرف جیلانی

شفقت کے سراپا پیکر تھے، چہرے پر جاہ وجلالت بھی
جب اُٹھی نظر، گرتے تھے صنم، یا احمد اشرف جیلانی

لوٹا نہ کوئی منگتا خالی، وہ جود و کرم کی بارش ہے
پھیلائے کھڑے ہیں جھولی ہم، یا احمد اشرف جیلانی

ہے میرا عقیدہ اے مرشد!، شاہِ سمنان کا فیض ہے یہ
حاضر ہیں آج جو عرس میں ہم، یا احمد اشرف جیلانی

ہے فخرِ مشائخ کی شفقت کہ ظہورؔ کو حاصل ہے نسبت
رکھیے گا ہمیشہ اس کا بھرم، یا احمد اشرف جیلانی

https://www.ashrafia.net

ملفوظاتِ اشرف المشائخ قدس سرہ

۱۔ضرورتِ شیخ:

حضرت اشرف المشائخ ابو محمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ مریدین و معتقدین کی روحانی تربیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

''راہِ سلوک طے کرنے کے لیے پیر کامل کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب طالب صادق کسی مردِ کامل کے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے تو پھر وہ اپنی نگرانی میں اسے راہِ سلوک طے کرواتا ہے۔ بغیر پیر کامل کے راہِ سلوک طے کرنا ناممکن ہے کیونکہ اس راہ میں بہت سے نشیب و فراز ہیں جن سے گزرنا پڑتا ہے اور شیطان اپنی پوری فتنہ سامانیوں کے ساتھ سالک پروار کرتا ہے اور اسے بہکانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس وقت پیرِ کامل اس کی نگرانی کرتا ہے اور اسے شیطان کے مکروفریب سے آگاہ کرتا ہے۔ اس طرح وہ سالک راہِ سلوک طے کرتا ہے اور درجات و مراتب حاصل کرتا ہے اگر پیر کامل کے بغیر اس راہ میں قدم رکھے گا تو کامیاب نہیں ہوگا''۔

۲۔ذکرِ الٰہی میں ہی سکون ہے:

درگاہ عالیہ اشرفیہ میں حضور اشرف المشائخ قدس سرہ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ:

''ذکر روح کی غذا ہے۔ جب انسان ذکر الٰہی کرتا ہے تو اس کی روح میں تازگی پیدا ہوتی ہے اور اسے روحانی سکون میسر آتا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ جو سکون ذکر الٰہی سے ملتا ہے وہ کسی اور چیز سے نہیں ملتا۔ یہی وجہ ہے کہ بزرگانِ دین نے ذکر کو اپنے معمولات میں شامل کیا اور پھر اس پر استقامت اختیار فرمائی۔ آپ نے مریدین اور معتقدین سے کہا

https://www.ashrafia.net

کہ وہ ذکرِ الٰہی سے اپنے قلوب کو منور کریں اور اپنی روحانیت میں اضافہ کریں‘‘۔

۳۔اسلاف کی اتباع کرو:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ فرماتے ہیں کہ:

’’اپنے اسلاف پر نظر رکھو اور انہی کے طریقے پر چلو ہمیشہ ہر جگہ باعزت باوقار رہو گے اور اگر ان سے ہٹ کر چلو گے تو ذلیل و رسوا ہو جاؤ گے‘‘۔

۴۔اپنے آپ کو علمی رعونت سے بچاؤ:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ انگلینڈ تشریف لے گئے وہاں آپ نے مریدین کے اجتماع سے خطاب فرمایا، اس اجتماع میں آپ کے وہ مریدین کثیر تعداد میں موجود تھے جو کچھ عرصے قبل ہی سندِ فراغت حاصل کر چکے تھے۔آپ نے ان کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

’’علم حاصل کرو لیکن علم حاصل کرنے کے بعد اپنے آپ کو عالم نہ سمجھو کیونکہ بہت سے عالم صرف اپنی علمی رعونیت کی وجہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں اور کوئی مقام حاصل نہیں کر پاتے‘‘۔

۵۔تمہاری پہچان بزرگوں سے ہے:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ راولپنڈی میں تشریف فرما تھے چند علماء و مشائخ کے صاحبزادگان آپ سے ملاقات کے لیے آئے اور عرض کی کہ ہمیں نصیحت فرمائیں۔آپ نے ارشاد فرمایا:

’’اپنا نام باقی رکھنا چاہتے ہو تو اپنے بزرگوں کے نام کو زندہ رکھو کیونکہ تمہاری پہچان انہی

https://www.ashrafia.net

سے ہے۔ اگران کو چھوڑ کر اپنے نام ونمود کی کوشش کروگے تو کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے‘‘۔

۶۔ظاہر اور باطن کو درست رکھو:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے لال کرتی ، راولپنڈی میں مریدین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ:

’’جس کا ظاہر اس کے باطن سے بہتر ہے وہ گمراہ ہے، جس کا ظاہر اور باطن ایک ہے وہ نیک ہے اور جس کا باطن اس کے ظاہر سے بہتر ہے وہ ولی ہے، لہٰذا اپنے باطن کو اپنے ظاہر سے بہتر کرنے کی کوشش کرو اور اگر یہ نہیں کر سکتے تو کم از کم ظاہر اور باطن کو ایک کرلو‘‘۔

۷۔دل جلوہ گاہِ حق ہے:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ قاسم بیلہ، ملتان تشریف لے گئے۔ وہاں کے مریدین نے تربیتی نشست کے لیے عرض کیا تو آپ نے باقاعدہ روحانی تربیتی نشست منعقد کی جس میں مریدین کے علاوہ دیگر سلاسل سے تعلق رکھنے والے افراد بھی موجود تھے۔ آپ نے دل پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا:

’’دل جلوہ گاہِ حق ہے نظارہ گاہِ خلق نہیں لہٰذا اس کی حفاظت کیجئے ،اسے خیالات فاسدہ سے بچایئے، گناہوں کی آلودگی سے محفوظ رکھیئے۔ جو دل کی حفاظت نہیں کرتا اس کا دل جلوہ گاہِ حق نہیں بن سکتا۔ دل کو جلوہ گاہِ حق بنانے کے لیے اسے گناہوں سے پاک کرنے کی ضرورت ہے اور دل کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ذکر الٰہی کیا جائے۔ جب دل ہمہ وقت ذکر الٰہی میں مشغول رہے گا تو شیطانی خیالات خود بخود نکل جائیں گے اور دل انوارِ حق سے معمور ہو جائے گا۔آپ نے فرمایا: تمام مریدین ومعتقدین کے لیے

https://www.ashrafia.net

میری ہدایت ہے کہ باوضو رہیں اور ہر وقت ذکر خفی کریں تا کہ ان کے قلوب پاک و صاف ہو جائیں''۔

۸۔اپنے لیے مفتی بن جاؤ:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ ایک ایسی محفل میں تشریف لے گئے جہاں مریدین و معتقدین کے علاوہ علماء کی بھی کثیر تعداد موجود تھی اور ان میں اکثریت آپ کے مریدین کی تھی یعنی وہ علماء اور مفتیانِ کرام آپ کے حلقۂ ارادت میں شامل تھے۔آپ نے فرمایا:

''تم ہر ایک کے لیے فتویٰ دیتے ہو کبھی اپنے لیے بھی فتویٰ دیا ، کبھی کبھی اپنے اوپر بھی فتویٰ لگایا کرو اور جب تم اپنے اُوپر فتویٰ لگاؤ گے تو دوسروں سے فتوؤں سے بچ جاؤ گے''۔

۹۔مشاہدے کے لیے قلب کا صاف ہونا ضروری ہے:

۱۹۷۵ء میں حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ انگلینڈ تشریف لے گئے وہاں ایک محفل میں آپ نے ارشاد فرمایا کہ:

''اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہر وقت نازل ہوتی ہیں''۔

ایک صاحب نے آپ سے سوال کیا کہ:

''اگر رحمتیں نازل ہوتی ہیں تو ہمیں کیوں نظر نہیں آتیں؟''

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا:

''میں آپ کے سامنے ایک ایسی مثال پیش کروں کہ بات آپ کے ذہن میں بیٹھ جائے اور وہ یہ ہے کہ ٹیلی وژن اسٹیشن سے پروگرام ٹیلی کاسٹ ہو رہے ہیں، جس کا

https://www.ashrafia.net

ٹی وی درست ہے وہ دیکھ رہا ہے اور جس کا ٹی وی خراب ہے وہ نہیں دیکھ سکتا، تو اُن پروگرام اور نشریات کو دیکھنے کے لیے ٹی وی کا صحیح ہونا ضروری ہے۔ بالکل اسی طرح اللہ تعالیٰ کی جانب سے جو رحمتیں اور برکتیں مختلف اوقات میں نازل ہوتی ہیں، اُن کا مشاہدہ وہی کر سکتا ہے جس کا قلب آئینہ کی طرح صاف ہو تو اگر قلب آئینے کی طرح صاف ہے تو اُن رحمتوں کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے لیکن اگر قلب گناہوں کی آلودگی کی وجہ سے سیاہ ہو چکا ہو تو پھر یہ رحمتیں اور برکتیں اور دیگر باطنی مشاہدات ناممکن ہیں، لہٰذا اگر باطنی مشاہدات کرنا چاہتے ہو اپنے قلب کو ذکرِ الٰہی سے روشن اور منور کر لو"۔

۱۰۔ سورۂ مزمل شریف کے فوائد:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ روزانہ ۱۰۰ مرتبہ سورۂ مزمل شریف پڑھا کرتے تھے، آپ کو اس سورۃ سے بڑی محبت اور بڑا لگاؤ تھا۔ آپ نے اپنے صاحبزادگان اور مریدین کو بھی اس سورۃ کو پڑھنے کا حکم دیا۔ الحمد للہ! آج تک آپ کے حکم پر تمام حضرات اس سورہ مبارکہ کو پابندی کے ساتھ پڑھ رہے ہیں۔ ایک مرتبہ مریدین کے اجتماع میں آپ نے اس سورت کے فوائد بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ:

"سورۂ مزمل شریف معرفت اور روحانیت کا عظیم خزانہ ہے، جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو پابندی کے ساتھ پڑھے گا وہ کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا، اس کے اندر خود اعتمادی پیدا ہوگی، لوگوں کی نظر میں اس کی عزت ہوگی، اس کے مؤکلات اس پڑھنے والے کی حفاظت کریں گے اور وہ مرتے دم تک باوقار رہے گا اور اگر کوئی اپنے شیخ کی اجازت سے اس کا چلہ کرے اور پھر اس کو اپنے ورد میں رکھے تو اس کے ذریعے کشف القلوب اور کشف

https://www.ashrafia.net

القبور بھی حاصل ہوگا یعنی یہ قدرت کا ایک عظیم اور انمول تحفہ ہے، لہٰذا سالکانِ راہِ طریقت کو چاہیے کہ اپنے شیخ کی اجازت سے ضرور اس سورۂ مبارکہ کو اپنے ورد میں رکھیں"۔

۱۱۔ قربتِ معنوی ہی اصل قربت ہے:

فیصل آباد کی ایک محفل میں کسی شخص نے حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سے سوال کیا کہ قربتِ ظاہری اور قربتِ معنوی کیا ہے؟ اور ان دونوں میں کیا بہتر ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

"اگر حقیقت میں دیکھا جائے تو قربت ہے ہی قربتِ معنوی کیونکہ ظاہری قربت تو ہر کسی کو حاصل ہوتی ہے"۔

۱۲۔ اہل اللہ کا وجود سایہ دار درخت کی مانند ہے:

بہاولپور میں حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے خلیفہ حاجی غلام مجتبیٰ شاہ اشرفی رحمۃ اللہ علیہ کی قیامگاہ پر ایک شخص نے اہل اللہ کی صحبت کے متعلق سوال کیا اور اس کے فوائد جاننا چاہے تو حضرت نے ارشاد فرمایا:

"جس طرح ایک درخت دھوپ میں رہ کر دوسروں کو سایہ فراہم کرتا ہے، اسی طرح اللہ کے نیک اور برگزیدہ بندے مصائب و آلام اور مشکلات کی دھوپ میں کھڑے ہو کر اپنے دامن سے وابستہ افراد کو راحت و سکون کا سایہ فراہم کرتے ہیں۔ اسی لیے اہل اللہ کی صحبت میں سکون ہی سکون ہے"۔

۱۳۔ صاحبِ عمل ہونا ضروری ہے:

حیدر آباد میں مریدین کی تربیتی نشست سے علم و عمل کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے

https://www.ashrafia.net

اُن علماء کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا جو حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے حلقۂ ارادت میں شامل تھے۔ حقیقت میں یہ ارشاد ہر صاحبِ علم کے لیے مشعلِ راہ ہے:

''صاحبِ علم ہونا کمال نہیں، صاحبِ عمل ہونا کمال ہے کیونکہ صاحبِ علم تو بے شمار ملیں گے لیکن صاحبِ عمل چند ہی نظر آئیں گے۔ صاحبِ علم کے لیے صاحبِ عمل ہونا اس لیے ضروری ہے کہ اس کی تبلیغ میں اثر پیدا ہو کیونکہ بغیر عمل کے زبان میں اثر نہیں ہوتا''

۱۴۔ اہل اللہ کی صحبت:

درگاہِ عالیہ اشرفیہ میں جمعرات کو ذکر حلقہ کی محفل کے بعد صحبتِ اولیاء پر گفتگو کرتے ہوئے حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا کہ:

''جب انسان پر مشکلات اور پریشانیاں آتی ہیں تو وہ مایوسیوں اور نا اُمیدوں کی بند اور تاریک گلیوں کا مسافر بن جاتا ہے اور اسے کچھ نظر نہیں آتا لیکن اگر ایسی صورت میں کسی اللہ والے کی صحبت میسر آجائے تو وہ اسے اپنی صحبت اور روحانی نظر سے اُمید اور یقین کی روشن شاہراہ کا مسافر بنا دیتا ہے۔ مایوسی، نا اُمیدی اور بے یقینی دور ہو جاتی ہے، اُمید یقین اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل بڑھ جاتا ہے''۔

۱۵۔ غلطیوں سے سبق حاصل کرنا:

ایک مرتبہ درگاہِ عالیہ اشرفیہ میں کچھ ایسے مریدین محفل میں حاضر تھے جو مسلسل غلطیاں کر رہے تھے اور حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے اُنہیں ہر مرتبہ اُن کی غلطیوں پر متنبہ فرمایا اور ہدایت دی کہ آئندہ ایسی غلطیاں نہ کریں ورنہ بہت بڑے نقصان کا اندیشہ ہے لیکن اس کے باوجود وہ حضرات ماضی کی غلطیوں کو دوہرانے لگے تب حضرت

https://www.ashrafia.net

نے اُن سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''جو ماضی سے سبق حاصل نہیں کرتے ان کا مستقبل بھی ماضی کی طرح ہو جاتا ہے۔اس لیے انسان کو چاہیے کہ ماضی کی غلطیوں سے سبق حاصل کرے اور اپنے مستقبل کو بہتر بنائے''۔

۱۶۔باطنی آنکھ کا روشن ہونا:

ایک شخص نے سوال کیا کہ کیا باطنی مناظر اس ظاہری آنکھ سے دیکھے جا سکتے ہیں؟ تو حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا کہ:

''باطنی مناظر دیکھنے کے لیے باطنی آنکھ کا کھلنا ضروری ہے کیونکہ باطنی مناظر اس ظاہری آنکھ سے نہیں دیکھے جا سکتے اور باطنی آنکھ کھلنے کے لیے قلب کا روشن ہونا ضروری ہے''۔

۱۷۔دل سے نکلی ہوئی دعا:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سیالکوٹ میں اپنے مرید کرنل شفیع محمد شاہ اشرفی مرحوم کی رہائش گاہ پر رونق افروز تھے۔مریدین کا مجمع تھا، ایک مرید نے سوال کیا کہ دعا کیسے قبول ہوتی ہے؟ اور کون سی دعا قبول ہوتی ہے؟ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا:

''ایک ہے دعا کرانا اور ایک ہے دعا لینا ، دعا کرانا تو یہ ہے کہ آپ کہیں کہ حضرت ہمارے لیے دعا کر دیجیے اور دعائیں لینا یہ ہے کہ کچھ کہے بغیر ایسا کام کرنا کہ ولی کے دل سے خود بخود دعا نکلے کیونکہ دل سے نکلی ہوئی دعا فوراً قبول ہوتی ہے، اس کے اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہیں ہوتی''۔

https://www.ashrafia.net

۱۸۔ وقت کو ضائع ہونے سے بچائیں:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے لاہور میں نوجوانوں کی ایک نشست سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

''جن کاموں اور جن دوستوں کی وجہ سے آپ کا وقت ضائع ہوتا ہے ان کاموں کو ترک کردیں اور جن دوستوں کی وجہ سے وقت ضائع ہوتا ہے ان سے دوری اختیار کریں''۔

۱۹۔ اللہ والوں کی صحبت:

ملتان کی ایک محفل میں اہل اللہ کی صحبت کے فوائد بیان کرتے ہوئے حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے ارشاد فرمایا:

''اللہ والے اپنی صحبت میں بیٹھنے والوں کی منفی سوچ کو مثبت سوچ میں بدل کر شیطان سے دور اور رحمٰن سے قریب کردیتے ہیں اور پھر ان کی تقدیر بھی بدل جاتی ہے کسی نے درست کہا ہے: ''نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں''۔

۲۰۔ کردار سے تبلیغ:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے ہالینڈ میں قیام کے دوران مبلغین کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

''تبلیغ صرف گفتار سے نہیں کردار سے بھی کرو کیونکہ کردار ہی وہ چیز ہے جسے دیکھ کر سخت سے سخت دل بھی نرم ہوجاتے ہیں۔ ہمارے بزرگوں نے گفتار و کردار دونوں سے تبلیغ کی اور غیر مسلموں کے سامنے ایسا کردار پیش کیا کہ جسے دیکھ کر وہ خود بخود مسلمان ہوگئے، لہٰذا مبلغین کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنی گفتار کے ساتھ ساتھ کردار کو بھی بے مثال

https://www.ashrafia.net

رکھیں تا کہ جو بھی انہیں دیکھے وہ دین کی طرف راغب ہو جائے''۔

۲۱۔اپنے اندر انقلاب پیدا کرو:

ایک محفل میں ایک صاحب دعویٰ کر رہے تھے کہ ہم اس ملک میں انقلاب لائیں گے اور وہ انقلاب ایسا ہوگا کہ لوگ دیکھیں گے تو حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا کہ:

''اگر انقلاب لانا چاہتے ہو تو پہلے اپنے اندر انقلاب پیدا کرو کیونکہ جب تک تمہارے اندر انقلاب نہیں آئے گا، باہر انقلاب لانا ناممکن ہے''۔

۲۲۔بزرگوں کی نظر میں رہنا:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے حیدرآباد میں اہل طریقت کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔آپ نے بزرگوں کی محفل میں حاضری اور ان کی نگاہِ کرم پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا:

''بزرگوں کی نظروں میں رہو کیونکہ بزرگوں کی نظریں تمہیں بہت سی بدنظروں سے بچا لیتی ہیں اور بزرگوں کی نظر میں رہنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کی بارگاہ میں حاضری دی جائے، کیونکہ جب انسان کسی بزرگ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے اور حاضری مسلسل ہوتی ہے تو وہ اس بزرگ کی نگاہِ کرم ضرور اس پر پڑتی ہے،اس لیے طالبِ صادق پر لازم ہے کہ اپنے شیخ کی بارگاہ میں حاضری کو اپنے اُوپر لازم کر لے تا کہ اس کی نگاہِ کرم سے مستفیض ہو اور دوسروں کی بدنظروں سے محفوظ رہے''۔

۲۳۔اپنے اندر کی تاریکی کو دور کرو:

فیصل آباد میں حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے مریدِ خاص جناب اقبال احمد اشرفی

https://www.ashrafia.net

مرحوم کی رہائش گاہ واقع عوامی کالونی میں مریدین کی محفل میں گفتگو کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''جس کا دل روشن ہے اُسے باہر کے اندھیروں سے نقصان نہیں پہنچ سکتا اور جس کا دل ہی تاریکی میں ڈوبا ہوا ہو، اُسے باہر کی روشنی فائدہ نہیں دیتی۔ اس لیے باہر کے اندھیروں کو دور کرنے سے پہلے اپنے اندر کی تاریکی کو دور کرو''۔

۲۴۔جتنا بانٹو گے اُتنا ملے گا:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے سیالکوٹ میں مریدین کی روحانی تربیتی نشست سے خطاب کررہے تھے آپ نے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے اس کے بندوں کو کھلانے اور اس کی نعمتوں کو تقسیم کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا:

'' محبت بانٹنے سے محبت ملتی ہے، عزت دینے سے عزت ملتی ہے، نعمتیں بانٹنے سے نعمتیں ملتی ہیں، جو بندوں کی ضروریات پوری کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ضروریات کو پورا کرتا ہے''

۲۵۔اَنا کو ختم کرنے میں کامیابی ہے:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے بہاول پور میں اَنا کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا:

''اَنا کی جنگ لڑنے والا ہمیشہ ناکام ہوتا ہے اور اَنا کو ختم کرنے والا ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے، اگر کامیابی چاہتے ہو تو اپنی اَنا کو ختم کردو اور عاجزی وانکساری کے پیکر بن جاؤ پھر دیکھو خدا تمہیں کیسی کامیابی عطا فرماتا ہے''۔

حقیقت میں یہ حضرت کا ایسا ارشاد ہے جو ہر ایک کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ عالم ہو، جاہل

https://www.ashrafia.net

ہو،صوفی ہو یا مولوی ہو ہر کسی میں اَنا موجود ہے لٰہذا اگر ہم اس ارشادِ مبارک کو غور سے پڑھ لیں اور اس پر عمل کریں تو سارے مسئلے حل ہو جائیں۔

۲۶۔با عمل عالم بنو:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ ایک محفل میں تشریف لے گئے جہاں بہت سے فارغ التحصل علماء موجود تھے یعنی انہوں نے اُسی سال سندِ فراغت حاصل کی تھی۔انہوں نے حضرت سے گزارش کی کہ ہمیں نصیحت فرمایئے۔آپ نے ارشاد فرمایا:

”ہر عالم تقریر کرتا ہے لیکن ہر عالم کی تقریر موٴثر نہیں ہوتی،موٴثر اُسی کی تقریر ہوتی ہے جو عالمِ باعمل ہو،لہٰذا اگر چاہتے ہو کہ تمہاری تقریر و تبلیغ میں اثر ہو تو عمل شروع کر دو اثر ہو جائے گا“۔

۲۷۔خلوص کے ساتھ دین کی خدمت کرو:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے علماء کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

”دین کی خدمت کرو خلوص کے ساتھ،نام و نمود،دکھاوا،ریاکاری،یہ تمام چیزیں عمل کے اجر و ثواب کو ضائع کر دیتی ہیں۔پُر خلوص انسان کبھی گھاٹے میں نہیں رہتا۔اس کا عمل قبول کیا جاتا ہے اور اسے اللہ تعالیٰ کا قرب بھی حاصل ہوتا ہے“۔

۲۸۔پُر خلوص لوگوں کی قدر کرو:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ مریدین کی روحانی تربیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

”جو لوگ بغیر کسی لالچ کے آپ کے ساتھ نیکی کریں اُن کی قدر کرو،کیونکہ پُر خلوص لوگ

https://www.ashrafia.net

بہت کم ہوتے ہیں، ہر کوئی کسی نہ کسی غرض یا لالچ کی وجہ سے آپ کے ساتھ حسنِ سلوک کرتا ہے، لہٰذا ایسے لوگوں کی قدر کریں جو بغیر کسی غرض کے آپ سے محبت کریں اور آپ کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آئیں"۔

۲۹۔ بڑا بننے کا راز:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے جمعرات کو ذکر حلقہ کے بعد درگاہِ عالیہ اشرفیہ میں مریدین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

"بڑا بننے کے لیے بڑوں کی بارگاہ میں حاضر ہونا، ان کی بڑائی کو تسلیم کرنا اور ان کی خدمت کرنا ضروری ہے۔ جو لوگ کسی کو بڑا نہیں مانتے وہ کبھی بڑے آدمی نہیں بن سکتے لہٰذا اگر بڑا بننا چاہتے ہو تو بڑوں کی صحبت اختیار کرو اور بڑوں کے نقشِ قدم پر چلو اللہ تبارک وتعالیٰ تمھیں بھی بڑائی عطا کر دے گا"۔

۳۰۔ دلوں کو فتح کرنے والے:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے ایک مقام پر نوجوانوں کی تربیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

"فاتح دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو ملک فتح کرتے ہیں اور دوسرے وہ جو دلوں کو فتح کرتے ہیں۔ جو ملک فتح کرتے ہیں وہ سروں پر حکومت کرتے ہیں اور جو دل فتح کرتے ہیں وہ دلوں پر حکومت کرتے ہیں۔ ملک فتح کرنے والوں کے نام صرف تاریخ میں ملتے ہیں جب کہ دلوں کو فتح کرنے والوں کے نام آج بھی دلوں میں محفوظ ہیں، لہٰذا دلوں کو فتح کرنا سیکھو، تاکہ تمھارا نام لوگوں کے دلوں میں باقی رہے"۔

https://www.ashrafia.net

۳۱۔رب سے تعلق:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے درگاہِ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد، فردوس کالونی میں مریدین کی روحانی تربیتی نشست میں رب اور مخلوق کے تعلق پر گفتگو کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

’’انسان کا تعلق دو سے ہے ایک رب سے اور دوسرا مخلوق سے۔ان دونوں سے اپنا تعلق مضبوط اور مستحکم رکھو کامیاب رہو گے۔رب سے تعلق یہ ہے کہ اس کے احکامات کی پابندی کرو، اس کی حکم عدولی نہ کرو اور مخلوق سے تعلق یہ ہے کہ اس کے حقوق کو ادا کرو اور اللہ کے بندوں کے ساتھ حسنِ سلوک کرو یعنی جس کا جو حق اللہ نے تم پر رکھا ہے اُسے ادا کرو، جس کا تعلق دونوں کے ساتھ مضبوط ہے وہی کامیاب ہے‘‘۔

۳۲۔عبادت ذوق اور شوق سے کرو:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے عبادت کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

’’عبادت ذوق کے ساتھ کرو اور عبادت شوق کے ساتھ کرو بلکہ اس کے لیے اہتمام کرو یعنی نماز خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرو، اس طرح نہ ہو کہ کوئی سمجھے کہ معاذ للہ اپنے اُوپر سے بوجھ اُتار رہا ہے بلکہ ذوق وشوق اور رب سے ملاقات کی تمنا کرتے ہوئے عبادت کرے، یقیناً اگر انسان اس طرح عبادت کرے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوگا اور وہ صراطِ مستقیم پر گامزن ہو جائے گا‘‘۔

۳۳۔خاموشی میں عافیت ہے:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ ایک ایسی محفل میں تشریف فرما تھے کہ جہاں کچھ لوگ ایسے موجود تھے جنہیں مسلسل بولنے کی عادت تھی۔ ہر بات میں بولنا، ہر کام میں ٹانگ

https://www.ashrafia.net

اڑانا اور بغیر ضرورت کے گفتگو کرنا یہ ان کا محبوب مشغلہ تھا۔ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے اُس محفل میں مریدین کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

’’ہر جگہ بولنے کی کوشش نہ کرو، کچھ مقامات ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جہاں خاموش رہنے میں ہی عافیت ہوتی ہے اور خاموشی میں تو ویسے بھی عافیت ہے، لہٰذا کوشش کرو کہ خاموش رہو تاکہ تمھیں عافیت حاصل ہو جائے‘‘۔

۳۴۔ رہبر اور رہزن کی پہچان:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ ایک مقام پر تشریف لے گئے کسی نے آپ سے سوال کیا کہ یہ بتائیے کہ رہبر اور رہزن کی پہچان کس طرح ہو؟ آپ نے فرمایا:

’’آج کل کے اس پُرفتن دور میں جب کہ ہر شعبے میں نقل آ گئی تو طریقت میں بھی ایسے لوگ داخل ہو گئے جو رہبر کے روپ میں رہزن ہیں اور اپنی شعبدہ بازیوں اور چرب زبانوں سے لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ ان سے بچنے کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ ان کو شریعت کے پیمانے پر تولہ جائے اگر ان کا عمل شریعت کے مطابق ہے تو رہبر ہے اور اگر شریعت کے خلاف ہے تو رہزن ہے‘‘۔

۳۵۔ روحانیت کے مراکز:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے خانقاہی نظام پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا:

’’یہ خانقاہیں اور درگاہیں روحانیت کا مرکز رہی ہیں اور یہاں سے رشد و ہدایت کے سلسلے جاری ہوئے جو شرق سے غرب تک پھیل گئے اور بے شمار انسانوں نے ان مراکز سے وابستہ ہو کر ہدایت حاصل کی لیکن آج یہ مراکز تنزلی کا شکار ہیں۔ اس لیے کہ جب کسی

https://www.ashrafia.net

روحانی مرکز میں جہالت کا اندھیرا آجائے تو رشد و ہدایت کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ خانقاہی نظام کو پھر سے مؤثر کیا جائے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہاں موجود شیوخ یعنی سجادہ نشینان، عالم باعمل ہوں اور متبع شریعت و سنت ہوں''۔

۳۶۔ محنت کا پھل:

کراچی کے ایک علاقے ناظم آباد کی ایک محفل میں کچھ لوگوں نے آپ سے یہ عرض کی کہ ہمیں مسلسل محنت کے بعد بھی کچھ حاصل نہیں ہوا، بلکہ ہم اور تنزلی کی طرف چلے گئے لہٰذا اب ہم مایوس ہو چکے ہیں۔ آپ نے یہ سنا تو اُس محفل میں اسی موضوع پر گفتگو فرمائی اور لوگوں کو محنت کی ترغیب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''بہت سے لوگ محنت کرتے ہیں اور جب انہیں نتیجہ نہیں ملتا تو مایوس ہو جاتے ہیں حالانکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی شان یہ ہے کہ وہ کبھی بھی کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ یہ الگ بات ہے محنت کا پھل ملنے کا وقت بدل جاتا ہے۔ کبھی فوراً اور کبھی کچھ عرصے بعد لیکن محنت کبھی ضائع نہیں ہوتی، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ دینی یا دنیاوی لحاظ سے کسی بھی چیز میں محنت کریں تو مایوس نہ ہوں بلکہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل بھروسہ اور توکل رکھیں۔ محنت کا پھل ضرور ملے گا''۔

۳۷۔ برگزیدہ بندے:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کے کچھ نیک اور برگزیدہ بندے ایسے ہوتے ہیں کہ جن کے ذکر میں تاثیر ہوتی ہے، ان کے نام میں تاثیر ہوتی ہے، جہاں بھی جس محفل میں ان کا ذکر کیا جائے

https://www.ashrafia.net

لوگوں پر ایک کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے مقرب اور محبوب بندے ہیں۔ ان کی شان یہ ہوتی ہے کہ جوان کی محفل میں بیٹھ جائے اس میں بھی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے، جوان کا ذکر کرے اس میں بھی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے اور جوان کی اتباع و فرمانبرداری کرتا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر انعام و اکرام کی بارش فرما دیتا ہے، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ایسے لوگوں کی تلاش میں رہیں جو اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے ہیں''۔

۳۸۔ کبھی کسی کی راہ میں رکاوٹ نہ بنو:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے مریدین کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

''بہت سے لوگ دوسروں کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں اور ان کی ترقی کو روک دیتے ہیں لیکن وہ یہ نہیں جانتے کہ جس طرح آج وہ کسی کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں کل ان کی بھی راہ میں رکاوٹیں کھڑی ہوں گی اور آج اگر وہ کسی کے لیے راستہ ہموار کر دیں گے تو کل ان کے لیے راستہ خود بخود ہموار ہو جائے گا''۔

۳۹۔ معافی مانگنا بڑا کام ہے:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا:

''بتقاضائے بشریت ہر انسان سے کوئی نہ کوئی غلطی اور گناہ سرزد ہوتا ہے۔ جان بوجھ کر یا انجانے میں، قصداً یا سہواً، اس لیے کہ جب انسان بشر ہے تو خطا ممکن ہے۔ کوئی انسان ایسا نہیں کہ جس سے کبھی بھی کوئی خطا نہ ہوئی ہو، اس لیے انسان کو چاہیے کہ جب بھی کوئی غلطی، کوئی خطا، کوئی گناہ ہو جائے تو فوراً سچے دل سے معافی مانگ لے۔ اللہ تبارک و

https://www.ashrafia.net

تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے، لیکن کچھ لوگ ہوتے ہیں جو معمولی سی غلطی پر بھی اڑ جاتے ہیں اور اس غلطی کو درست ثابت کرنے کے لیے دلیلیں دینا شروع کر دیتے ہیں۔ اس طرح مزید غلطیاں کر جاتے ہیں اور نتیجہ ذلت کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا، درحقیقت بڑائی اسی میں ہے کہ انسان اپنی غلطی کو تسلیم کر لے۔ خالق کے سامنے بھی اور مخلوق کے سامنے بھی، اسی میں فلاں اور نجات ہے''۔

۴۰۔ روحانیت کا حصول:

پشاور میں ایک مرید کے ہاں تشریف فرما تھے، اہل طریقت کا مجمع تھا۔ ایک شخص نے سوال کیا کہ حضرت ہم روحانیت حاصل کرنا چاہتے ہیں لہٰذا ہمیں بتائیے کہ کس طرح روحانیت حاصل کی جا سکتی ہے؟ اور اس کے حصول کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا:

''جس طرح کسی بھی علم کو حاصل کرنے کے لیے محنت، شوق اور لگن کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح روحانیت کا حصول بھی ان تین چیزوں کے بغیر ناممکن ہے۔ جو لوگ چند وظائف پڑھ کر اور چند روز عبادت کر کے ولی کامل بننا چاہتے ہیں وہ کبھی کچھ حاصل نہیں کر سکتے، درجات و مراتب اور مقامات وہی حاصل کرتے ہیں محنت، شوق اور لگن کے ساتھ مسلسل ریاضت و مجاہدات کرتے ہیں تو اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں روحانیت عطا فرماتا ہے''۔

۴۱۔ محاسبہ:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا:

''روزانہ سونے سے پہلے اپنا محاسبہ کرو یعنی صبح اُٹھنے سے لے کر رات کو بستر پر لیٹنے تک

https://www.ashrafia.net

تم نے کیا کچھ کیا ہے اُس کا جائزہ لو، اگر اعمال اچھے ہیں تو اللہ کا شکر ادا کرو اور اس میں مزید بہتری لانے کی کوشش کرو اور اگر اعمال برے ہیں تو سچے دل سے توبہ کرو اور آئندہ نہ کرنے کا عہد کرو، اگر ہم میں سے ہر شخص روزانہ رات میں اس طرح اپنا محاسبہ کرے برے کاموں سے بچتا رہے، نیک کاموں کی طرح راغب رہے تو ایک دن ایسا آئے گا کہ وہ نیک، متقی اور پرہیزگار انسان بن جائے گا۔ لہٰذا ہر طالبِ صادق پر لازم ہے کہ وہ اپنا محاسبہ کرے"۔

مذکورہ ارشادِ مبارک حقیقت میں ایسا ہے کہ اگر ہم سب اہل طریقت اس طرح اپنا محاسبہ شروع کردیں تو یقیناً ایک دن تمام غلط کاموں سے بچ کر نیک کاموں کی طرف راغب ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

۴۲۔ دنیا کی حقیقت:

راولپنڈی میں لال کرتی کے علاقے میں حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ کے مریدِ خاص جناب عبدالباقی اشرفی مرحوم کی رہائش گاہ پر مریدین کا مجمع تھا۔ اہل طریقت کے ساتھ ساتھ دنیادار افراد بھی کثیر تعداد میں موجود تھے۔ آپ نے دنیا کی حقیقت پر گفتگو کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"تم دنیا میں رہو لیکن دنیا تم میں نہ رہے۔ اس لیے کہ کشتی جب تک پانی پر ہوتی ہے تیرتی رہتی ہے اور جب پانی کشتی میں داخل ہوجائے تو ڈوب جاتی ہے۔ اسی طرح اگر دنیا مومن کے دل میں داخل ہوجائے تو اسے ڈبودے گی دنیا کو جیب میں رکھو دل میں نہ رکھو کیونکہ جو چیز جیب میں ہو نکال کر پھینکی جاسکتی ہے لیکن جو دل میں ہو اسے نکالنا

https://www.ashrafia.net

مشکل ہوتا ہے‘‘۔

۴۳۔استقامت علی المعمولات:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے اہل طریقت کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

’’راہِ سلوک طے کرنے والوں کے لیے استقامت علی المعمولات بے حد ضروری ہے کیونکہ جس میں استقامت نہیں ہوگی، وہ کبھی بھی اس راہ میں کامیابی حاصل نہیں کرسکتا لہٰذا جو یہ چاہتا ہے راہِ سلوک طے کرے اور اس راہ میں کامیابی حاصل کرے اُس پر لازم ہے کہ اپنے شیخ کے بتائے ہوئے تمام وظائف کی پابندی کرے اور اس میں استقامت اختیار کرے کیونکہ بغیر استقامت کے کچھ حاصل نہیں ہوگا‘‘۔

۴۴۔حسد ایک روحانی بیماری ہے:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے روحانی بیماریوں پر گفتگو کرتے ہوئے اُن سے بچنے کی تدبیر بھی بتائی اور ان کو دور کرنے کا علاج بھی بتایا اور ان بیماریوں میں سے ایک بیماری حسد جو یقیناً بڑی خطرناک بیماری ہے اور جو انسان کی نیکیوں کو کھا جاتی ہے۔آپ نے حسد کے متعلق فرمایا:

’’حسد سے بچو، کیونکہ یہ ایسی روحانی بیماری ہے جو انسان کے اعمال صالحہ کو ختم کردیتی ہے حسد کرنے والا انسان کبھی سکون سے نہیں رہتا بلکہ اندر ہی اندر جلتا رہتا ہے اور اس شخص کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔جس سے اس کو حسد ہوتا ہے پھر اس کی عبادت میں خشوع وخضوع بھی ختم ہوجاتا ہے لہٰذا طالب صادق کے لیے لازم ہے کہ اپنے آپ کو اس بیماری سے بچائے تاکہ اس کے اعمال ضائع نہ ہوں بلکہ محفوظ رہیں ۔اعمال کو

https://www.ashrafia.net

بچانا چاہتے ہو تو اپنے آپ کو حسد سے بچاؤ جب حسد پر قابو پالو گے یعنی اپنے دل سے نکال دو گے تو تمہارے نیک اعمال خود بخود محفوظ ہو جائیں گے"۔

۴۵۔خانقاہیں تزکیۂ نفس اور تصفیۂ قلب کے مراکز ہیں:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے ایک محفل میں خانقاہی نظام پر گفتگو کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"تاریخ گواہ ہے کہ اللہ کے ان نیک بندوں نے دلوں کو مسخر کیا ہے۔شرار بولہبی کے مقابلے میں چراغِ مصطفوی کو انہی اولیاء اللہ نے روشن رکھا ہے۔ یہ خانقاہیں تزکیۂ نفس اور تطہیر قلب کے مراکز کی حیثیت رکھتی ہیں۔آج کے دور میں انہیں غنیمت سمجھو، صحبت صالح اختیار کرو، ہمارے پاس کتابی علم کے علاوہ وہ علم بھی ہے جو بزرگوں سے سینہ بہ سینہ چلا آرہا ہے۔آؤ سچی طلب لے کر آؤ، اپنی آنا اور غرور ونخوت کو مٹا کر آؤ اور ہم سے یہ علم بھی حاصل کرلو۔ یاد رکھو! کہ وقت کی رفتار بہت تیز ہے اور بدی کی قوتیں متحد ہیں۔اب بھی سنبھل جاؤ ورنہ دین ودنیا دونوں کا خسارہ ہوگا۔

۴۶۔صدقہ وخیرات کی فضیلت:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے مریدین ومعتقدین کو صدقہ وخیرات کی ترغیب دیتے ہوئے روحانی تربیتی نشست میں ارشاد فرمایا:

"صدقہ وخیرات کی بڑی اہمیت ہے قرآن پاک میں بہت سے مقامات پر اس کی تاکید آئی ہے۔صدقہ وخیرات کی سب سے بڑی اہمیت تو یہ ہے کہ اس کا حکم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیا ہے جس پر عمل کرنے سے ہماری دنیا بھی سنورے گی اور آخرت

https://www.ashrafia.net

بھی صدقہ وخیرات کی دوسری بڑی اہمیت یہ ہے کہ اس سے دوطرفہ فوائد حاصل ہوتے ہیں دینے والے کو بھی فائدہ اور لینے والے کا بھی بھلا''۔

۴۷۔ تعلیم کے ساتھ تربیت ضروری ہے:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا:

''آپ حضرات اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے ضرور آراستہ کریں لیکن اس کے ساتھ تربیت بھی کریں اور تربیت کا انداز یہ ہونا چاہیئے کہ پہلے خود عمل کریں پھر اپنی اولاد کو اس کام کا حکم دیں۔ اکثر والدین کو دیکھا گیا ہے کہ وہ خود اپنے بچوں کے ساتھ بیٹھ کر ٹی وی پر غلط قسم کی فلمیں دیکھتے ہیں اور پھر چاہتے ہیں کہ ہمارے بچوں کا اخلاق وکردار درست رہے۔ یہ کیسے ممکن ہے؟ آپ پہلے خود کو ان چیزوں سے بچائیں پھر اولاد کو ان سے بچنے کا حکم دیں۔ آپ نماز پڑھنے مسجد میں جائیں تو بچوں کو بھی ساتھ لے کر جائیں۔ بڑوں کا ادب اور بزرگوں کا احترام سکھائیں۔ کھانے پینے کے آداب، اٹھنے بیٹھنے کے آداب اور گفتگو کے آداب سکھائیں اور انہیں اللہ والوں کی صحبت میں بٹھائیں تاکہ ان کا ظاہر و باطن سنور جائے''۔

۴۸۔ جس کی عبادت درست نہیں وہ ولی نہیں ہوسکتا:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے فرمایا:

''علماء کہتے ہیں جس کی عبارت صحیح نہیں وہ عالم نہیں یعنی جو شخص عربی عبارت بغیر اعراب کے پڑھ لے وہ عالم ہے اور جو نہ پڑھ سکے وہ کتنا ہی بڑا مولوی کیوں نہ کہلائے علماء کے نزدیک عالم نہیں ہے۔ پھر فرمایا! صوفیائے کرام یہ کہتے ہیں کہ جس کی عبادت صحیح نہیں وہ ولی نہیں ہوسکتا کیونکہ عبادت کے صحیح ہونے کا مدار تقویٰ پر ہے جس کا تقویٰ بہتر ہے وہی بزرگ و برتر ہے۔

https://www.ashrafia.net

جب تقویٰ صحیح ہوگا تو عبادت صحیح ہوگی اور جب عبادت صحیح ہوگی تو انسان ولایت کے کسی نہ کسی مرتبے کو ضرور پالے گا''۔

۴۹۔اسلاف کی روحوں کو بے چین نہ کرو:

حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے مریدین ومعتقدین کی روحانی تربیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے آپس میں خلوص ومحبت، رواداری اور ایثار وقربانی کی ترغیب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''اخلاف لڑتے ہیں تو اسلاف کی روحیں بے چین ہوجاتی ہیں ،لہٰذا اپنے تمام اختلاف ختم کر کے ایک ہوجاؤ اور آپس میں خلوص ومحبت کے ساتھ رہو تاکہ تمہارے اسلاف کی روحیں نہ صرف یہ کہ پرسکون رہیں بلکہ تمہارے لیے بارگاہ خداوندی میں دعا گو رہیں''۔

۵۰۔وظائف پڑھنے سے انسان کا قلب پاک اور صاف ہوجاتا ہے:

ایک محفل میں کسی شخص نے حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ سے سوال کیا کہ حضرت کیا ہمارے لیے نماز روزہ کافی نہیں ، وظائف پڑھنا ضروری ہے؟ کیا یہ ضروری ہے کہ ہم روزانہ کسی نہ کسی نماز کے بعد کوئی نہ کوئی وظیفہ پڑھیں۔ ہمارے خیال میں اگر صرف نماز کی پابندی کر لی جائے تو وہی کافی ہے۔ کسی وظیفے کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے اور اگر ضرورت ہے تو وضاحت فرمایئے؟ حضرت اشرف المشائخ قدس سرہ نے وظائف کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''وظائف پڑھنے سے انسان کا قلب صاف ہوتا ہے اور جب قلب تمام کدورتوں سے پاک صاف اور شفاف ہوجائے تو اس پر مخفی اسرار منکشف ہوجاتے ہیں وظائف پڑھنے والا جتنی

https://www.ashrafia.net

دیر وظیفہ پڑھتا ہے رجوع الی اللہ رہتا ہے اور لوگوں کی غیبت، چغلی اور دیگر فضول باتوں سے بچا رہتا ہے، وظیفہ کیونکہ باوضو پڑھتا ہے اس لیے جب وہ وضو کرتا ہے تو وضو کی برکت سے اس کے خیالات پاکیزہ ہو جاتے ہیں اور شیطان بھی اس سے دور رہتا ہے"۔

اشعار مبارکہ

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

هر روز باشی صائماً ، هر لیل باشی قائماً

در ذکر باشی دائماً ، مشغول شو در ذکر هو

گر عیش خواهی جاوداں، عزت بخواهی در جهاں

ایں ذکر هو هو آں بخواں، مشغول شو در ذکر هو

سودے ندار و خفتنت ، ناچار باید رفتنت

در گور تنها ماندنت ، مشغول شو در ذکر هو

هُو هُو بذکرش ساز کُن ، نامِ خدا آغاز کُن

قفل زسینه باز کُن ، مشغول شو در ذکر هو

علم بخوانی با عمل ، فردانه باشی تاَجل

در پیش قادر لم یزل ،مشغول شو در ذکر هو

هر دم خدا را یاد کُن، دل هائے غمگین شاد کُن

بلبل صفت فریاد کُن، مشغول شو در ذکر هو

مسکین احمد مرد شو در جمله عالم فروشو

در راهِ حق چوں گرد شو، مشغول شو در ذکر هو

https://www.ashrafia.net

نذرانۂ عقیدت

اشرف المشائخ حضرت ابو محمد شاہ **سید احمد اشرف** الاشرفی الجیلانی نور اللہ مرقدہٗ

حق شناس و حق نما ہیں ،احمد اشرف اشرفی
عارفوں کے پیشوا ہیں ،احمد اشرف اشرفی

عاشقِ خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور جانثارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
مظہرِ صدق و صفا ہیں، احمد اشرف اشرفی

دلبر حیدر ہیں ، جانِ مادر حسنین ہیں
پنجتن کے دلربا ہیں ،احمد اشرف اشرفی

شمع بزمِ غوثیہ ہیں ، پیکرِ فکر و غنا
رہبرِ راہِ ہدایٰ ہیں ، احمد اشرف اشرفی

گلشنِ چشتی کا بھی یہ اک گلِ خوش رنگ ہے
جان جملہ اولیاء ہیں ،احمد اشرف اشرفی

راحتِ قلبِ جناب طاہر اشرف آپ ہیں
رہنمائے اذکیا ہیں، احمد اشرف اشرفی

عابدؔ ان کو دو خبر جو ڈھونڈتے ہیں چارہ گر
حامئ ہر بے نوا ہیں، احمد اشرف اشرفی

جناب پروفیسر صوفی سید عابدؔ میر قادری سلطانی صاحب

https://www.ashrafia.net

حضرت فخر المشائخ ابوالمکرم **ڈاکٹر سید محمد اشرف** جیلانی مدظلہ العالی

کے زیرِ نگرانی درگاہ عالیہ اشرفیہ میں ہونے والے

(ہفتہ واری و ماہانہ روحانی تربیتی پروگرام)

۱۔ ہر جمعرات کو رات ۱۰ بجے ذکر حلقہ ہوتا ہے۔

۲۔ ہر جمعہ کو بعد نمازِ جمعہ ختم خواجگان ہوتا ہے اس کے بعد درود شریف کا ختم اور مختصر نعت خوانی ہوتی ہے۔

۳۔ ہر اتوار کو عصر تا مغرب روحانی تربیتی نشست ہوتی ہے۔

۴۔ ہر چاند کی پہلی جمعرات کو درگاہ شریف میں شب بیداری کا پروگرام ہوتا ہے جس میں آیتِ کریمہ، اللہ الصمد اور درود شریف کا ختم ہوتا ہے پھر رات ۴ بجے ذکر حلقہ ہوتا ہے اور حضرت فخر المشائخ مدظلہ العالی اپنے مخصوص انداز میں دعا فرماتے ہیں۔

۵۔ ہر مہینے چاند کی ۱۳ رتاریخ کو بعد نمازِ مغرب تا عشاء حضرت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی قدس سرہ کی ماہانہ فاتحہ اور محفل نعت ہوتی ہے۔

۶۔ ہر مہینے چاند کی ۱۷ رتاریخ کو رات ۱۰ بجے سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت قطبِ ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی ماہانہ فاتحہ اور محفل سماع ہوتی ہے۔

۷۔ ہر مہینے کی ۲۷ رتاریخ کو رات ۱۰ بجے بانیٔ سلسلہ اشرفیہ غوث العالم، تارک السلطنت محبوبِ یزدانی حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ کی ماہانہ فاتحہ اور محفلِ سماع ہوتی ہے۔

https://www.ashrafia.net

حضرت فخر المشائخ ابوالمکرم **ڈاکٹر سید محمد اشرف** جیلانی مدظلہ العالی

کے زیرِ نگرانی درگاہ عالیہ اشرفیہ میں ہونے والے

(سالانہ روحانی تربیتی پروگرام)

ا۔شبِ عاشورہ:

۹رمحرم الحرام کی رات شب بیداری ہوتی ہے۔

۲۔شبِ میلاد:

۱۱رربیع الاوّل کی رات کو حضورِ جانِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے میلاد کے سلسلے میں حضرت فخر المشائخ ڈاکٹر ابوالمکرم سید محمد اشرف جیلانی مدظلہ العالی خصوصی بیان فرماتے ہیں۔

۳۔شبِ معراج:

۲۶رجب المرجب کی رات کو محفل نعت و بیان بسلسلہ شبِ معراج منعقد ہوتا ہے۔

۴۔شبِ برأت:

۱۴رشعبان المعظم کی رات روحانی اجتماع ذکر حلقہ اور خصوصی دعا ہوتی ہے۔

۵۔ختم قرآن:

۲۰ررمضان المبارک کی رات کو تراویح میں ختم قرآن ہوتا ہے اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا یوم شہادت منایا جاتا ہے۔

۶۔شب قدر:

۲۶ررمضان المبارک کی رات میں شبینہ ہوتا ہے، جس میں آخری پارے کی تلاوت حضرت فخر المشائخ مدظلہ العالی فرماتے ہیں، اس کے بعد خصوصی دعا ہوتی ہے۔

https://www.ashrafia.net

جامعہ طاہر اشرف

اشرف آباد، فردوس کالونی، کراچی

زیر سرپرستی
فخر المشائخ ابو المکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف اشرفی الجیلانی
چیئرمین حقانی ویلفیئر ٹرسٹ و
سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ اشرف آباد فردوس کالونی کراچی

جامعہ طاہر اشرف کے شعبہ
حفظ و ناظرہ اور درس نظامی (عالم کورس) میں

داخلے جاری ہیں

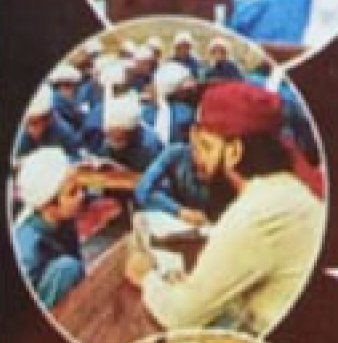

نئی کلاسوں کا آغاز 15 اپریل 2024 سے ہوگا۔

حفظ و ناظرہ کی تعلیم کے ساتھ مکمل اکیڈمک تعلیمی نظام بھی موجود ہے
تاکہ طلبہ دینی اور عصری علوم ایک ہی جگہ حاصل کر سکیں۔

خصوصیات

ماہر اساتذہ کی زیر نگرانی علم دین حاصل کرنے کا بہترین موقع
حصول علم کے ساتھ ساتھ آئی اسکلز سیکھنے کی سہولت بھی موجود ہے
طلبہ کی صلاحیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے صحیح علمی سمت کا تعین کرایا جاتا ہے
دیگر درجات میں داخلہ ٹیسٹ پر موقوف ہوگا۔
حفظ و ناظرہ قرآن پاک کے ساتھ اچھی اخلاقی تربیت پر زور دیا جاتا ہے۔
تعلیم کے ساتھ آئی ٹی اسکلز بھی سکھائی جاتی ہیں۔
طلبہ کے اچھے مستقبل کے لیے صحیح تعلیمی سمت تعین کرایا جاتا ہے۔

مزید معلومات کے لیے ادارے کا وزٹ ضرور فرمائیں

قاری رضا المصطفیٰ
0315-1266841

علامہ حمزہ اشرفی
0336-2010509

بمقام: جامعہ طاہر اشرف پلاٹ نمبر K-874 نزد درگاہ اشرفیہ اشرف آباد فردوس کالونی کراچی